

عورت نفلی طواف میں نقاب لگا سکتی ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا نفلی طواف میں عورت نقاب لگا سکتی ہے؟

جواب

نفلی طواف اگر حالت احرام میں ہو تو عورت ایسا نقاب نہیں لگا سکتی جو چہرہ سے مس (ٹچ) ہو، کیونکہ حالت احرام میں چہرے کو کپڑے وغیرہ سے اس طرح چھپانا کہ وہ چہرے پر مس ہو رہا ہو، مرد و عورت دونوں کے لیے حرام ہے۔ ہاں غیر محرم (اجنبی مردوں) سے پردہ کرنے کے لئے چہرے پر ٹچ کیے بغیر کسی گتے یا کتاب وغیرہ کو آڑ بنا کر چہرہ چھپانے، البتہ اگر احرام میں نہ ہو تو نقاب لگا کر نفلی طواف کرنے میں حرج نہیں بلکہ اس صورت میں نقاب ہونا مناسب ہے، کہ چہرے کا کھلا ہونا فتنہ کا سبب ہے اور فی زمانہ عورت پر غیر محرم سے چہرہ چھپانا لازم ہے، لہذا حالت احرام کے بغیر کیے جانے والے نفلی طواف میں عورت اپنا چہرہ نقاب وغیرہ کے ذریعے چھپا لے۔

ممنوعات احرام سے متعلق باب المناسک میں ہے: (وتغطية۔۔ الوجه) ای: للرجل والمرأة ترجمہ: (حالت احرام میں) مرد و عورت دونوں کیلئے چہرہ چھپانا منع ہے۔ (باب المناسک، فصل فی محرمات الاحرام، صفحہ: 131، مطبوعہ، کوئٹہ)

حالت احرام میں مرد و عورت دونوں کے چہرہ چھپانے کے متعلق علامہ محمد ہاشم ٹھٹھوی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (المتوفی: 1174ھ) فرماتے ہیں: ”جائز نیست محرم را پوشیدن تمام روی یا بعض آن اگرچہ محرم مرد باشد یا زن“ یعنی: محرم کو اپنا پورا یا بعض چہرہ ڈھکنا جائز نہیں اگرچہ محرم مرد ہو یا عورت۔ (حیاء القلوب فی زیارة الحبوب، باب اول، فصل ششم، صفحہ: 23، مخطوطہ فارسی)

حالت احرام میں پردہ کرنے کے متعلق صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1367ھ) فرماتے ہیں: ”احرام میں مونڈ چھپانا عورت کو بھی حرام ہے، نا محرم کے آگے کوئی پنکھا وغیرہ مونڈ سے بچا ہوا سامنے رکھے۔“ (بھار شریعت، جلد 1، حصہ 6، صفحہ: 1083، مطبوعہ، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

احرام اور غیر احرام کی صورت میں طواف کرتے ہوئے چہرہ چھپانے کے متعلق فتاویٰ حج و عمرہ نامی کتاب میں ہے: ”احرام میں عورت کو چہرہ کھلا رکھنا ہے، کہ حدیث شریف میں ہے: ”احرام المرأة فی وجہها“ یعنی عورت کا احرام اس کے چہرے میں ہے، اس لئے عورت جو طواف حالت احرام میں کرے گی اس میں تو اس کا چہرہ کھلا ہوگا مگر جو طواف حالت احرام میں نہ ہو اس میں چہرے کو

کھلا رکھنے کا حکم نہیں فتنہ کا سبب ہے، لہذا عام حالت میں عورت طواف کرے تو اسے اپنے چہرے کو چھپانا ہوگا۔“ (فتاویٰ حج و عمرہ، حصہ 2، صفحہ: 153، جمعیت اشاعت اہلسنت، پاکستان)

جوان عورت کا چہرہ غیر مردوں کے سامنے کھلا ہونا ممنوع ہے، جیسا کہ تنویر الابصار مع درمختار میں ہے: ”تمنع المرأة الشابة من كشف الوجه بين رجال۔۔ لخوف الفتنة“ یعنی: فتنہ کے خوف کی وجہ سے نوجوان عورت کا (اجنبی) مردوں کے سامنے چہرہ کھولنا منع ہے۔ (ملقطاً از تنویر الابصار مع درمختار، جلد 2، کتاب الصلاة، فصل: فی ستر العورة، صفحہ: 97، مطبوعہ، کونٹہ)

تنبیہ: بعض خواتین احرام میں غیر محرم مردوں سے چہرہ چھپانے کے لیے کیپ والی نقاب استعمال کرتی ہیں، اس میں سخت احتیاط کی ضرورت ہے کہ بے احتیاطی کی صورت میں گناہ اور اس کے ساتھ کفارہ بھی لازم آسکتا ہے کیونکہ بسا اوقات کیپ اس طرح پہنتی ہیں کہ اس سے پیشانی کا کچھ حصہ چھپ جاتا ہے جو کہ چہرہ میں داخل ہوتا ہے اور یہ گناہ ہے پھر اگر مسلسل چار پہر (یعنی 12 گھنٹے) تک چھپا رہا تو صدقہ بھی لازم ہوگا کیونکہ پیشانی کا وہ حصہ چوتھائی سے کم ہوتا ہے اور چوتھائی سے کم چہرہ چار پہر تک چھپا ہو تو صدقہ لازم ہوتا ہے اور اس سے کم مدت تک چھپا ہو تو کفارہ لازم نہیں آتا مگر گناہ ہے۔ یونہی اس میں یہ بھی اندیشہ رہتا ہے کہ تیز ہوا کی وجہ سے نقاب چہرہ سے چپک جائے یا محرم بے توجہی میں پسینہ وغیرہ اسی نقاب سے پونچھنے لگے کہ ان صورتوں میں اگرچہ گناہ نہیں کہ جان بوجھ کر نہیں کیا مگر مکمل چہرہ یا اس کا چوتھائی حصہ چھپا تو صدقہ لازم آئے گا تو ان امور کا خیال رکھتے ہوئے کیپ والی نقاب پہنا جائے ورنہ ہاتھ کا پتھکایا گتے وغیرہ کسی دوسری چیز سے جن میں یہ خدشات نہ ہوں، پردہ کیا جائے۔

نوٹ: صدقہ سے مراد: ایک صدقہ فطر کی مقدار ہے یعنی گندم یا اس کا آٹا یا ستونصف صاع (2 کلو سے 80 گرام کم) یا اس کی قیمت ہے اور جو یا کھجور ایک صاع (4 کلو سے 160 گرام کم) یا اس کی قیمت ہے۔

کفارہ کے متعلق سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن (سال وفات: 1340ھ) "جد الممتار" میں فرماتے ہیں: ”فالذی تحرر مما تقرر ان الکمال فی المستور اعنی: الراس والوجه بالربع وفي المستور فيه اعنی الیوم او الیلة اللیلة باستیعیاب المقدار فاذا وجد الکمال فیہما فدم او فی احدہما فصدقہ اولاً فی شیئ منہما فلا شیئ الا الکراہة وهی علی ما استظہر طہریم، واللہ تعالیٰ اعلم۔“ ترجمہ: تو پتھکی تقریر سے جو بات صاف واضح ہوئی وہ یہ ہے کہ مستور یعنی سر اور چہرہ میں کمال چوتھائی کے ساتھ ہے اور مستور فیہ یعنی دن یا رات میں پوری مقدار کے ساتھ ہے تو جب دونوں میں کمال پایا جائے گا تو دم لازم ہوگا یا ایک میں کمال ہوگا تو صدقہ لازم ہوگا یا کسی میں کمال نہیں ہوگا تو کوئی کفارہ لازم نہیں ہوگا مگر کراہت ہے اور وہ علامہ طحاوی نے جیسے ظاہر فرمایا اس کے مطابق تحریر یہی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم“ (جد الممتار، جلد 34، صفحہ 322324، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1367ھ) فرماتے ہیں: ”مرد یا عورت نے مونہ کی ٹکلی ساری یا چہارم چھپائی یا مرد نے پورا سر یا چہارم سر چھپایا تو چار پہر یا زیادہ لگا تا چھپانے میں دم ہے اور کم میں صدقہ اور چہارم سے کم کو چار پہر

تک چھپایا تو صدقہ ہے اور چارپہر سے کم میں کفارہ نہیں مگر گناہ ہے۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، صفحہ: 1169، مطبوعہ، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بلا قصد چہرہ چھپا تو گناہ نہیں اس کے متعلق امام اہلسنت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال ہوا کہ مستورات منہ پر پنکھا کھجور کا لگا لیتی ہیں یقیناً وہ پنکھا کپٹی اور ناک اور منہ سے لگتا ہے اور چہرہ پوشیدہ بھی رہتا ہے، احرام کی حالت میں کیا کرنا چاہئے؟ تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”پنکھا سر پر مضبوط باندھیں کہ اٹھا رہے اور بڑا ہو کہ اٹھا رہنے کی حالت میں چہرہ اجانب سے چھپا رہے پھر بھی اگر اچاناً چہرہ پر ڈھلک آئے یا کپٹی یا ناک یا منہ سے لگے اگر منہ کی ٹکلی کے چہارم تک نہ پہنچے تو کفارہ کچھ نہیں، نہ قربانی نہ صدقہ کہ نہ چہارم منہ چھپایا نہ چارپہر تک اُسے دوام رہا، اس صورت میں کراہت و معصیت ہوتی مگر جبکہ وہ بلا قصد ہے اور اُسے قائم نہ رکھا گیا تو مواخذہ نہیں، ہاں اگر چہارم منہ کی ٹکلی چھپ جائے گی تو ضرور صدقہ دینا آئے گا۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ: 715 تا 716، مطبوعہ، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

حالت احرام میں کیپ والا نقاب پہننے کی احتیاطوں سے متعلق رفیق المعتمرین میں ہے: ”اسلامی بہن پی کیپ والا نقاب بھی پہن سکتی ہے مگر یہ احتیاط ضروری ہے کہ چہرے سے مس (TOUCH) نہ ہو، اس میں یہ اندیشہ رہے گا کہ تیز ہوا چلے اور نقاب چہرے سے چپک جائے یا بے توجہی میں پسینہ وغیرہ اسی نقاب سے پونچھنے لگے، لہذا سخت احتیاط رکھنی ہوگی۔“ (رفیق المعتمرین، صفحہ: 34، مطبوعہ، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا ڈاکٹر حسین عطاری مدنی

مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری

فتویٰ نمبر: Har-7363

تاریخ اجراء: 28 شوال المکرم 1447ھ / 17 اپریل 2026ء



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Darul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net